تبصرے

الارکان الاربعۃ (عربی) مولانا ابوالحسن علی الندوی تقطیع کلاں۔ ضخا طباعت اور کاغذ اعلیٰ مطبوعہ بیروت مکتبہ ندوۃ العلما لکھنؤ سے مل سکے گی۔

شریعت کے اسرار و حکم کا علم کسبی نہیں وہبی ہے۔ اس کا تعلق منطق فلسفہ یا بلکہ محض ذوق اور وجدان سے ہے اور یہ اللہ کی توفیق ہے جس کو چاہے عطا فرمادے۔ اما سرہندی اور آخر میں حضرت شاہ ولی اللہ الدہلوی اس علم کے اہم ترین ارکان ثلاثہ سمجھے صاحب کے بعد یہ علم متروک سا ہو گیا تھا اور ممکن ہے اسمیں دخل سائنس اور ٹیکنالوجی کی انسانی طرز فکر پر اس کے اثرات کا ہو۔ بہرحال بڑی خوشی کی بات ہے کہ مولانا سید ا علم ظاہر کے ساتھ علم باطن اور معرفت روحانی کے بھی مالک ہیں۔ اس علم کا احیا کر اور آگے بڑھایا ہے۔ چنانچہ اس کتاب میں نماز۔ زکوٰۃ۔ روزہ اور حج ان چاروں و حکم اس وسعت اور ہمہ گیری کے ساتھ بیان کئے ہیں کہ ان کا کوئی ایک فرض رکن بڑ مستحب۔ ادب۔ رسم اور دعا وغیرہ ایسا نہیں ہے جس کی حکمت مولانے نہ بیان کی کا دارو مدار زیادہ تر قرآن اور احادیث پر ہی ہے لیکن جیسا کہ آپ نے مقدمہ اس سلسلہ میں شاہ ولی اللہ دہلوی اور خصوصاً ان کی کتاب حجۃ اللہ البالغہ سے کیا۔ اس کے علاوہ امام غزالی۔ مجدد الف ثانی۔ مولانا نانوتوی۔ یہاں تک نعمانی تک کے بھی حوالے موجود ہیں۔ پھر ہر عبادت کے اسرار و حکم کے علاوہ فقہیہ اور اس سے متعلق قرآن میں جو کچھ ہے اس کی تفسیر و تشریح اور ساتھ ہی مذاہب میں اسی طرح کی جو عبادت ہے اس کا مکمل ذکر و بیان انگریزی زبان کی مستند کتابوں کے حوالہ سے۔ اور پھر اسلامی عبادت کا اس کے ساتھ موازنہ و